مشن

بلی گراہم کی نئی مہم ـــ ایک ارب افراد کو انجیلی پیغام پہنچانے کا ہدف

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے معروف بپٹسٹ مبشر بلی گراہم نے ۱۴ مارچ کو سان جوان (پیورٹوریکو) میں ۲۳ ہزار افراد کے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے ایک نئی مہم کا آغاز کیا جو منتظمین کے خیال میں کلیسیاء کی پوری تاریخ میں اپنے انداز کی سب سے بڑی مہم ہے۔ ۱۴-۱۸ مارچ ۱۹۹۵ء کی اس پانچ روزہ مہم پر، جسے "گلوبل مشن" [عالمی مشن] کا نام دیا گیا، اڑھائی کروڑ ڈالر کے خرچ کا تخمینہ تھا۔ بلی گراہم کے خطابات ۱۱۶ زبانوں میں ترجمہ ہوئے اور دُنیا کے ۱۱۷ ملکوں میں سیٹلائٹ کے ذریعے دکھائے گئے۔

مغربی دُنیا میں دستیاب جدید ترین ٹیکنالوجی کے بھرپور استعمال کے ساتھ ساتھ پانچ لاکھ کارکنوں کی خدمات حاصل کی گئی تھیں جو پروگرام دیکھنے والوں کے ممکنہ سوالوں کے جواب دینے کے لیے حاضر تھے۔ اسی طرح پندرہ لاکھ مسیحیوں کو تربیت دی گئی کہ وہ مسیحیت کا پیغام دوسروں تک پہنچا سکیں۔
(کرسچن سنچری، ۲۲-۲۹ مارچ ۱۹۹۵ء)

مشرقِ وسطیٰ

امریکی مسیحی رہنما مشرقی بیت المقدس میں یہودیوں کی آبادکاری کے مخالف ہیں۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے رومن کیتھولک، پروٹسٹنٹ اور آرتھوڈکس چرچوں کے آٹھ معروف رہنماؤں نے کلنٹن انتظامیہ کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اسرائیل کو مشرقی بیت المقدس میں یہودی بستیوں کی تعمیر اور فلسطینی علاقے میں پھیلاؤ سے روکنے کے لیے اپنا اثرورسوخ استعمال کرے۔ ۶ مارچ ۱۹۹۵ء کو پریس کے لیے جاری کیے گئے خط کو چرچ رہنماؤں نے "بیت المقدس: شہرِ امن" کا نام دیا ہے۔ خط میں چرچ رہنماؤں نے انتباہ کیا ہے کہ اگر اسرائیل نے بیت المقدس پر بلاشرکت غیرے اپنی حاکمیت قائم رکھنے کی کوشش جاری رکھی تو اس سے قیامِ امن کی کوششیں خطرے میں پڑجائیں گی۔
چرچ رہنماؤں کی رائے میں "بیت المقدس کے مسئلے پر فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کے درمیان